ARFA - TARIQ

ISLAMIC STUDIES

TEST- 2

Excellent

سوال نمبر ۱.

جواب :

تہذیب	ثقافت
← تہذیب عربی زبان کا لفظ ہے جسکے معنی آراستہ کرنا ، اصلاح کرنا ، بہتر بنانا ، درست کرنا	ثقافت عربی زبان کا لفظ ہے جسکے معنی مہذب بنانا ، اصلاح کرنا تعلیم دینا ۔
← تہذیب یعنی civilization دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے civil کا مطلب ہے لوگ اور isolization کے معنی ترقی کے ہیں ۔	ثقافت یعنی culture لاطینی زبان کے لفظ کلچر سے بنا ہے جسکے معنی ہیں بڑھنا ، نشو و نما پانا ۔
← لوگوں کی ثقافتی اور ذہنی ترقی کے مجموعے کا نام تہذیب ہے ۔	ثقافت مخصوص وقت میں مخصوص گروہ کے مشترکہ عقائد ، زبان عبادات اور رسوم و رواج کا نام ہے ۔

اسلامی تہذیب کی اہم خصوصیات

۱۔ عقیدہ توحید

اسلامی تہذیب کی بنیاد عقیدہ توحید ہے یہ جو اسلامی تہذیب کی سب سے بڑی خصوصیت ہے۔ یہ وہ عقیدہ ہے جو انسان کو سچے رب سے متعارف کرواتا ہے۔
اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ایک ہے۔ وہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا نہ اسکو کسی نے جنا اور کوئی اسکے برابر کا نہیں۔

(سورۃ اخلاص)

جبکہ مغربی تہذیب خواہش کو خدا مانتے ہیں اُن کے متعلق بھی رب تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے

اے حبیب! کیا آپ نے اس شخص کو نہیں دیکھا جس نے خواہش کو خدا بنا لیا ہے

(القرآن)

عقیدہ رسالت

اسلامی تہذیب کی دوسری بڑی خصوصیت عقیدہ
رسالت ہے جس کی بدولت انسان اپنی پوری زندگی
خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق گزارتے
ہیں جبکہ مغربی تہذیب کسی ایک انسان یا ذات کو
ہدایت کا روشن مینار نہیں مانتی۔

بقول علامہ اقبال

عقل پیش کن بمصطفیٰ ﷺ

یعنی عقل کو پیارے نبی کی بارگاہ میں پیش کر کے زندگی
گزارتے ہیں۔

ایک اور جگہ علامہ اقبال خوبصورت انداز میں بیان
فرماتے ہیں۔

در دل مسلم مقام مصطفیٰ است
آبروئے ما ز نام مصطفیٰ است

یعنی پیارے نبی ﷺ کا حقیقی مقام مسلمان کے دل میں ہے
اور ہمارے آبرو اور عزت بھی آپکے نام سے ہے

عقیدہ آخرت

اسلامی تہذیب کی تیسری اہم خصوصیت عقیدہ آخرت ہے۔ جس پر سزا اور جزا کا نظام مشتمل ہے جبکہ مغربی تہذیب سزا اور جزا کے تصور کو ماننے سے انکاری ہے۔

اللہ پاک قرآن مجید میں فرماتے ہیں۔

بے شک ان کی واپسی ہماری طرف ہے پھر ان سے حساب لینا بھی ہماری ذمہ داری ہے

(القرآن)

عبادات

اسلامی تہذیب میں عقائد کے بعد عبادات اہم خصوصیات کی حامل ہیں۔ عبادات میں نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ مسلمان چاہے دنیا کے کسی کونے میں ہوں نہ صرف اسلامی تہذیب سے آگاہ ہیں بلکہ ان پر عمل کرنے کی بھی کوشش کرتے ہیں جبکہ مغربی تہذیب میں اس طرح کا کوئی ذکر نہیں (ملتا)

عدل و انصاف

عدل و انصاف بھی اسلامی تہذیب کی اہم خصوصیت ہے۔ جس کی اہمیت قرآن و سنت میں واضح کر دی گئی ہے۔

اللہ پاک ارشاد فرماتے ہیں۔

اور انصاف کرو۔ بے شک اللہ پاک انصاف کرنے والوں کو پسند کرتے ہیں۔ (سورۃ الحجرات:9)

حدیث شریف میں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

خدا کی قسم! اگر محمد ﷺ کی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا بھی چوری کرتی تو میں اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیتا۔

لیکن بدقسمتی سے مغربی تہذیب اور معاشرے کی طرح آج کل مسلم معاشرے میں بھی عدل و انصاف کو ختم کر کے نا انصافی کا بول بالا ہے جس سے معاشرہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوتا جا رہا ہے۔

اعتدال پسندی

اسلامی تہذیب کی ایک اہم خصوصیت اعتدال پسندی اور توازن ہے یعنی کہ زندگی کے تمام معاملات اور پہلوؤں میں اعتدال پسندی، توازن اور میانہ روی اختیار کی جائے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

بہترین معاملہ میانہ روی ہے۔

تاریخ گواہ ہے کہ مسلمانوں نے اپنے دور میں میانہ روانہ توازن اور اعتدال قائم کیا اور اسی خصوصیت کی وجہ سے اسلامی معاشرہ مستحکم ہوا۔

مساوات

اسلامی تہذیب کی بڑی اہم خصوصیت مساوات ہے۔ اسلام طبقاتی تقسیم، رنگ و نسل، ذات پات، قوم و قبیلہ جیسے کسی بھی قسم کے فرق کا قائل نہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر بھی یہی درس دیا کہ: کسی گورے کو کالے پر اور کالے کو گورے پر، کسی عجمی کو عربی پر اور عربی کو عجمی پر کوئی فوقیت نہیں۔

اسی لئے اسلامی تہذیب کے مطابق خلیفہ وقت اور
غلام سب عام نمازیوں کی طرح صف میں کھڑے
ہونگے۔ یہی چیز ہمیں سب سے منفرد بناتی ہے۔

بقول علامہ اقبال۔

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ بندہ رہا اور نہ بندہ نواز۔

رواداری

اسلامی تہذیب کی ایک اہم خصوصیت رواداری بھی
ہے جو اس تہذیب کو دوسروں سے مختلف بناتی ہے
رواداری سے مراد ہے کہ دوسرے مذاہب کے لوگوں
کے ساتھ بھی ویسا ہی سلوک کیا جائے جیسا اپنے مذاہب
والوں کے ساتھ کرتے ہیں اسی کے ساتھ اسلام میں طاقت
کے زور پر مسلمان بنانے کی بھی ممانعت کی گئی ہے۔

اللہ تعالی فرماتے ہیں۔

دین میں کوئی جبر نہیں۔ (البقرہ)

امر بالمعروف ونہی عن المنکر

اسلامی تہذیب کی ایک اور اہم خصوصیت جو اسے دوسروں سے منفرد بناتی ہے وہ ہے امر بالمعروف ونہی عن المنکر جس کے معنی ہیں نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا۔ اسی خصوصیت کی وجہ سے ایک صاف ستھرا اور پاکیزہ معاشرہ وجود میں آتا ہے۔

سوال نمبر 2۔

جواب۔

اسلامی ریاست میں اقلیتوں کے حقوق:۔

زندگی کے تحفظ کا حق

اسلامی ریاست میں جس طرح ایک مسلمان کی زندگی محفوظ ہے بالکل اسی طرح ایک غیر مسلم شہری کو بھی تحفظ فراہم کیا جائے گا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ایک مسلمان نے غیر مسلم کو قتل کر دیا تو آپ ﷺ نے قصاص کے طور پر اُس مسلمان کو قتل کرنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ!

"غیر مسلموں کے حقوق کی حفاظت میری سب سے بڑی ذمہ داری ہے۔"

اسی طرح حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک مقدمے کا فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا کہ! جو غیر مسلم ہماری رعایا سے ہیں اس کا خون اور ہمارا خون برابر ہے اور اس کی دیت اور ہماری دیت برابر ہے

مال کا تحفظ

ایک اسلامی ریاست میں ایک غیر مسلم کے مال کا بھی ایسے ہی تحفظ ہو گا جیسے ایک مسلمان کے مال کا ہوتا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ

ان کا مال ہمارے مال کی طرح ہے۔

اگر کسی غیر مسلم نے شراب کی دکان کھولی یا خنزیر کے گوشت کا کاروبار کیا اور کسی مسلمان نے اس کے کاروبار میں رکاوٹ کی یا لوٹا تو قانونی طور پر مسلمان کو حکم دیا جاتا کہ اس کی قیمت ادا کرے۔

عزت کے تحفظ کا حق

ایک اسلامی ریاست میں چاہے وہ مسلم یا غیر مسلم ہو نجی زندگی / پرائیویسی کی اہمیت ہے کوئی بھی دوسرا شخص کسی کے گھر میں بنا پوچھے داخل نہیں ہو سکتا۔ یہ حق ایک مسلمان اور غیر مسلم دونوں کو حاصل ہے

CS CamScanner

مذہبی آزادی کا حق

ایک اسلامی ریاست نے غیر مسلموں کے مذہبی آزادی کے حق کو تسلیم کیا ہے

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ خود فرماتے ہیں
دین کے معاملے میں کوئی جبر نہیں (البقرہ : 256)

تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین
(سورۃ الکافرون)

- اسی طرح میثاق مدینہ کے معاہدے میں آپ ﷺ نے مسلمانوں یہودیوں اور دوسرے قبائل کو ایک ریاست کا حصہ بنایا اور ان کے مذہبی، سیاسی اور سماجی حقوق کا تحفظ کیا۔

- نبی کریم ﷺ نے نجران کے عیسائیوں کے مذہبی حقوق اور ان کی عبادات گاہوں کا تحفظ کیا۔

CamScanner

معاشرتی آزادی کا حق

ایک اسلامی ریاست میں اقلیتوں کو اپنے عائلی قوانین (شادی، طلاق، وراثت) پر عمل کرنے کی مکمل اجازت ہوتی ہے۔ وہ اپنے اپنے عقیدے کے مطابق معاشرتی آزادی کا حق رکھتے ہیں۔

معاشی آزادی کا حق

ایک اسلامی ریاست میں غیر مسلم شہری کو رزق کمانے پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ وہ ہر قسم کے کاروبار کر سکتے ہیں سوائے اس کاروبار کے جو ریاست کیلئے اجتماعی نقصان کا سبب ہو۔
مثلاً منشیات فروشی، جسم فروشی، سودے بازی وغیرہ

تعلیم اور ثقافتی آزادی کا حق

ایک اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کو اپنی زبان، ادب اور ثقافت کو فروغ دینے کی مکمل آزادی ہوتی ہے۔
وہ اپنے تعلیمی ادارے قائم کر سکتے ہیں اور اپنی مذہبی تعلیمات کو آگے پڑھا سکتے ہیں۔

عسکری خدمات سے مستثنیٰ رکھنا

ایک اسلامی ریاست میں اقلیتوں کو فوجی خدمات سے استثنا کا حق حاصل ہے کیونکہ ملک کی حفاظت تنہا مسلمانوں کے ذمے ہے / فرائض میں شامل ہے۔ لیکن اگر کوئی اپنی مرضی اور شوق سے یہ خدمت انجام دینا چاہیے تو کر سکتے ہیں۔

لباس اور کھانے پینے کی آزادی

ایک اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے لباس، رہن سہن اور کھانے پینے میں مکمل طور پر آزاد ہیں جب تک کہ وہ عوامی امن کو خراب نہ کریں۔

بقول اقبال

اسلام نے ریاست کو مذہبی تعصب سے پاک رکھا ہے اور غیر مسلموں کو مکمل تحفظ فراہم کیا ہے۔ یہ دین انسانیت کے درمیان امن کو اور محبت کو قائم کرنے کا پیغام دیتا ہے۔